السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو شخص طواف افضہ مؤخر کردے اور پھر طواف افاضہ اور طواف وداع کی نیت کر کے ایک ہی طواف کرلے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ کیا طواف افاضہ رات کو بھی کیا جا سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اعمال حج کے بعد سفر کے وقت اگر یہ طواف کیا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں، طواف افاضہ، طواف وداع سے بھی کفایت کر جائے گا خواہ طواف افاضہ کے ساتھ طواف وداع کی نیت کرے یا نہ کرے۔ مقصود یہ ہے کہ طواف افاضہ، طواف وداع سے بھی کفایت کر جاتا ہے جب کہ وہ مکہ سے خروج کے وقت کیا جائے اور اگر ان دونوں (طواف افاضہ اور وداع) کی نیت کرے تو بھی کوئی حرج نہیں۔ یاد رہے طواف افاضہ اور طواف وداع دن ہو یا رات ہر وقت کرنا جائز ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی